PRESS RELEASE

For immediate release

October 26, 2019

ایس ای سی پی کی کاروباری آسانیوں کے لئے اصلاحات نے عالمی درجہ بندی میں اہ کردار ادا کیا

ایس ای سی پی کی ای سروسز کو خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے ساتھ منسلک کرنا ترجیح ہے: شوکت حسین، کمشنر ایس ای سی پی

اسلام آباد (اکتوبر 26) سکیورٹیز اینڈ ایکس چینج کمیشن آف پاکستان کی جانب سے کاروبار کی رجسٹریشن کے عمل کو سہل اور تیز تر بنانے کے لئے کی گئی اصلاحات، اقلیتی شراکت داروں کے مفادات کے تحفظ کے اقدامات اور دیوالیہ پن کی صورت کاروبار کی بحالی سے متعلق قوانین میں بہتری نے پاکستان کی کاروباری آسانیوں کی درجہ بندی میں بہتری اہم کردار ادا کیا۔

ایس ای سی پی کے کمشنر کارپاٹائزیشن، شوکت حسین کا کہنا ہے کہ کاروبار کی رجسٹریشن اور کمپنیوں کی کاروباری لاگت میں کمی کے لئے مزید اصلاحات کی جائیں گی۔ شوکت حسین نے کہا کہ حال ہی میں منظور ہونے والے کارپوریٹ بحالی اور کارپوریٹ ری سٹکچرنگ کے قوانین کے تحت قوائد وضوابط کی تیاری پر کام بھرپور سے جاری ہے ۔ آئندہ سال ان ذیلی رولز ورگولیشنز کے نافذ ہونے سے اس سلسلے میں مزید کامیابیاں حاصل ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ سکیور ٹرانزیکشن رجسٹری جلد کام شروع کردے گی جبکہ ایس ای سی پی کی ای سروسز کو خیبر پختونخواہ اور بلوچستان کے محکموں کے ساتھ منسلک کرنا آئندہ سال کی میں ترجیح ہیں۔

کاروباری آسانیوں کو جانچنے کے لئے ورلڈ بینک کی رپوٹ میں کل 10 اعشاریوں کا جائزہ لیا گیا جن میں سے 3 اعشاریے براہ راست ایس ای سی پی سے متعلق ہیں۔ ایس ای سی پی ست متعلق اعشاریوں میں کاروبار کو شروع کرنے سے متعلق پاکستان کی درجہ بندی 136 سے بہتر ہو کر 72 ہو گئی اس طرح اس میں 58 درجے بہتری ہوئی جو کہ کسی بھی اعشاریے میں سب سے زیادہ بہتری ہے۔ اقلیتی شراکت داروں کے تحفظ کے حوالے سے پاکستان کی درجہ بندی 58 رہی جبکہ کارپوریٹ بحالی کے حوالے سے پاکستان 28 نمبر پر آیا۔ ایس ای پی سی سے متعلق ان تین شعبوں میں نمایاں بہتری نے پاکستان کی درجہ بندی میں بہتری میں اہم کردار ادا کیا۔

ورلڈ بینک کی جانب سے کاروباری آسانیوں پر جاری حالیہ رپورٹ میں پاکستان کی رینکنگ میں 28 درجے بہتری آئی اور پاکستان کی رینکنگ 136 سے بہتر ہو کے 108 پر آگئی۔ ورلڈ بینک کی رپورٹ میں چھ شعبوں میں کی گئی اصلاحات کو سراہا گیا جن میں سب سے زیادہ بہتری کاروبار شروع کرنے میں آئی۔ اس کے علاوہ، تعمیراتی کام کا اجازت نامہ حاصل کرنے، بجلی کے کنکشن کا حصول، ٹیکسوں کی ادائیگی میں آسانی، ملکی باڈر سے باہر تجارت کے حوالے سے کی گئی اصلاحات کو بھی سراہا گیا۔ کاروباری آسانیوں کے حوالے سے کی گئی اصلاحات میں پاکستان جنوبی ائشیا میں پہلے نمبر پر رہا جبکہ دنیا بھر سے 190 ممالک میں پاکستان کی پوزیشن چھٹے نمبر پر رہی۔

کمپنی رجسٹریشن کے سلسلے میں کی گئی اصلاحات کے بعد اب ایس ای سی پی کی ای سروسز کے ذریعے کاروبار کی رجسٹریشن چار گھنٹوں میں مکمل کی جاسکتی ہے۔ ستمبر کے مہینے میں ایس ای سی میں رجسٹر ہوے والی کمپنیوں میں 56 فیصد کمپنیاں ایک ہی دن میں رجسٹر ہوئی جبکہ 90 فیصد سے زائد کمپنیوں نے آن لائن رجسٹریشن حاصل کی۔ ایس ای سی پی کی ای سروسز کے نظام کو فیڈرل بورڈ آف ریونیو کے ساتھ میں منسلک کر دیا گیا ہے۔ اب کمپنی کی رجسٹریشن کے ساتھ ہی کمپنی کو ٹیکس نمبر بھی جاری کر دیا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ ایس ای سی پی کی ای سورسز ایمپلائز اولڈ ایج بینیفٹ انسٹیٹیوٹ، اور صوبہ پنجاب اور سندھ کے ریونیو اور لیبر ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ بھی منسلک ہے۔ ایس ای سی پی کے ساتھ رجسٹریشن کرواتے وقت کمپنی کو ان محکموں کے ساتھ بھی رجسٹر کیا جاسکتا ہے۔

کاروبار شروع کرنے کے حوالے سے کی گئی اصلاحات کا اعتراف ورلڈ اکنامک فورم کی جانب سے جاری رپورٹ میں بھی کیا گیا اور کاروبار کی رجسٹریشن کے وقت اور لاگت میں کمی کے حوالے سے پاکستان کی رجہ بندی میں 15 پوائنٹ بہتری آئی۔